سوال: حدیث مبارکہ میں صاحب قرآن کو کس کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے؟

جواب: حدیث میں قرآن پڑھنے والے کو اونٹ کے ساتھ تشبیہ دی گئی کہ اگر اس کا مالک اسے باندھ کر رکھے تو وہ رکا رہے ورنہ چلا جائے

سوال: جو قرآن پاک بھول گیا اسے کونسے الفاظ بولنے سے منع کیا گیا ہے؟

جواب: قرآن پاک بھولنے والے کو یہ نہیں کہنا چاہیئے کہ میں فلاں آیت بھول گیا بلکہ یوں کہے کہ میں فلاں آیت بھلا دیا گیا۔

سوال: اللہ تعالیٰ کونسی آواز کو پیار اور محبت سے سنتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ اس نبی کی آواز کو پیار اور محبت سے سنتا ہے جو قرآن کو خوش الحانی کیساتھ پڑھتا ہے۔

سوال: کس صحابی کو حضرت داؤد علیہ السلام کی خوش الحانی سے حصہ ملا ہے؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت عبداللہ بن قیس یا پھر حضرت اشعری رضی اللہ عنہما کو آل داؤد کی خوش الحانی سے حصہ ملا۔

سوال: خوش الحانی کے ساتھ قرآن پڑھنے میں احناف کا موقف تحریر کریں

جواب: علامہ نووی فرماتے ہیں قرأت کے قوانین کو خوش الحانی کے تابع کر کے پڑھنا مثلاً غیر مد کو مد کے ساتھ پڑھنا مکروہ ہے۔ اور خوش الحانی کو قرأت کے قوانین کے تابع کر کے پڑھنا جائز ہے یہی احناف کا موقف ہے۔

سوال: "تِلْكَ السَّكِينَةُ تَنَزَّلَتْ لِلْقُرْآنِ" میں سکینہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: سکینہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سے ایک مخلوق ہے جس کی وجہ سے اطمینان حاصل ہوتا ہے اور اس کے ساتھ فرشتے بھی ہوتے ہیں۔

سوال: قرآن پڑھنے والے اور نہ پڑھنے والے منافق کو کس کی مثل کہا گیا ہے؟

جواب: منافق کے قرآن پڑھنے کی مثال ریحان کی طرح ہے جس کی خوشبو اچھی ذائقہ کڑوا۔ منافق کے قرآن نہ پڑھنے کی مثال حنظلہ کی طرح ہے جس میں خوشبو بھی نہیں اور ذائقہ بھی کڑوا۔

Scanned with CamScanner

سوال:- "اَلْمَاہِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَۃِ الْکِرَامِ" میں السَّفَرَۃِ الْکِرَامِ سے کیا مراد ہے؟

جواب:- السفرۃ الکرام سے مراد وہ معزز فرشتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے پیغامات لوگوں تک پہنچاتے ہیں۔

سوال:- اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے سامنے قرآن پڑھنے کا حکم کیوں دیا ہے؟

جواب:- تاکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ عمل لوگوں کیلئے مشعل راہ بن جائے اور کوئی اونچے مرتبے والا کم مرتبے والے سے اصلاح کرانے میں عار محسوس نہ کرے

سوال:- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کس صحابی سے فرمایا کہ مجھے قرآن پڑھ کر سناؤ؟

جواب:- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو قرآن پڑھنے کا حکم دیا تو انہوں نے سورۃ النساء کی تلاوت کی۔

سوال:- ادب کا لغوی اور اصطلاحی معنی لکھیں۔

جواب:- لغوی معنی ہے ریاضت یا اچھے اخلاق کو سکھانا۔ اور اصطلاحی معنی یہ ہے کہ وہ پسندیدہ کام جس کی وجہ سے انسان کو کوئی فضیلت حاصل ہو۔

سوال:- اللہ تعالیٰ کے اس قول "فَاِنِّیْ اَنَا الدَّھْرُ" کا معنی بیان کریں۔

جواب:- ذاتِ باری تعالیٰ پر زمانے کا اطلاق اطلاق مجازی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ زمانے اور زمانے میں پیدا ہونے والے حوادثات کا خالق میں ہوں۔

سوال:- "عِنَبْ" کو "کَرْم" کہنے کی وجہ بیان کریں۔

جواب:- عرب کے لوگ انگور کو کرم کہتے تھے شراب انگور سے بنتی تھی تو وہ لوگ شراب کو بھی کرم کہنے لگے۔ اس وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمادیا کہ کرم تو پاکیزہ دل والے مومن کو کہتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

سوال: اللہ تعالیٰ نبی کو خوش الحانی کے ساتھ قرآن پڑھنے پر زیادہ اجر دیتا ہے۔ اس حدیث میں نبی اور قرآن سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایک قول کے مطابق نبی سے مراد تمام انبیاء اور قرآن سے مراد ساری آسمانی کتابیں۔ ایک قول کے مطابق نبی سے مراد حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن سے مراد قرآن پاک ہے۔

سوال: مومن کے قرآن پڑھنے اور نہ پڑھنے کو کس کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے؟

جواب: قرآن پڑھنے والا مومن ترنج کی مثل ہے جس کی خوشبو عمدہ اور ذائقہ میٹھا ہے اور قرآن نہ پڑھنے والا مومن کھجور کی مثل ہے۔

سوال: ماہر قرآن سے کیا مراد ہے۔

جواب: ماہر قرآن وہ عالم جو الفاظ قرآن، معانی قرآن، مسائل قرآن اور آثار و رموز قرآن سے واقف ہو۔

سوال: سورہ بقرہ اور آل عمران کی ایک فضیلت بیان کریں۔

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورۃ بقرہ و آل عمران کو پڑھا کرو یہ قیامت کے دن دو بادل یا پھر دو سائبان یا پھر اڑتے ہوئے پرندوں کی دو قطاریں ہوں گی اور اپنے پڑھنے والے کے بارے میں جھگڑا کریں گی۔

سوال: کون دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔ حدیث کی روشنی میں لکھیں۔

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورۃ کہف کی ابتدائی دس آیات یاد کرنے والا دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔

سوال: کن دو آدمیوں پر حسد کرنا جائز ہے؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسد صرف دو آدمیوں پر جائز ہے ایک وہ جسے قرآن کا علم ملا اور وہ دن رات تلاوت کرتا ہے۔ دوسرا وہ جسے مال دیا گیا اور وہ دن رات صدقہ کرتا ہے

سوال: قرآن پاک کو سات قرائتوں پر کیوں نازل ہوا؟

جواب: اس میں بہت زیادہ حکمتیں ہیں۔ ایک قول یہ ہے کہ عرب کے قبائل مختلف تھے ان کی زبانیں بھی مختلف تھیں ان کو ایک قرات پر متفق کرنا مشکل تھا اس وجہ سے سات قرائتیں اتریں۔

Scanned with CamScanner

سوال: "قَالَ اللّٰہُ عزوجل یَسُبُّ ابْنُ آدَمَ الدَّھْرَ وَاَنَا الدَّھْرُ بِیَدِی اللَّیْلُ وَالنَّھَارُ" مذکورہ عبارت کا ترجمہ کریں۔

جواب: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ ابن آدم زمانے کو گالی دیتا ہے حالانکہ میں زمانہ ہوں اور رات دن میرے قبضہ میں ہیں۔

سوال: اپنے غلام یا لونڈی کو میرا بندہ یا بندی کہنے کا حکم حدیث کی روشنی میں۔

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی میرا بندہ میری بندی نہ کہے تم سب اللہ کے بندے ہو اور تمہاری سب عورتیں اللہ کی بندیاں ہیں۔

سوال: غلام اپنے آقا کو کن الفاظ سے پکار سکتا ہے کن سے نہیں۔

جواب: غلام اپنے آقا کو میرا رب نہ کہے بلکہ میرا سردار میرا مولیٰ کہے۔

سوال: "فَجَاؤُوْا بِفُؤُوْسِھِمْ وَمَسَاحِیْھِمْ فَنَادَوْا فَصَادَفُوْہُ یُصَلِّیْ" مذکورہ عبارت کا ترجمہ کریں۔

جواب: ترجمہ: تو لوگ اپنے پھاوڑے اور کلہاڑے لے کر آگئے تو انہوں نے جریج کو آواز دی لیکن وہ نماز پڑھتا رہا۔

سوال: احادیث کی روشنی میں ان تین بچوں کا ذکر کریں جنہوں نے پنگوڑے میں کلام کیا ہے؟

جواب: (i) حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے (ii) حضرت جریج کے متعلق بچے نے
(iii) وہ بچہ جس کو اس کی ماں دودھ پلا رہی تھی تو ایک شخص کی طرف دیکھ کر کہا کہ یا اللہ میرے اس بچے کو اس کی مانند کر دے۔ تو بچے نے دودھ چھوڑ کر کہا کلام کیا یا اللہ مجھے اس کی مانند نہ کرنا۔

سوال: والدین کے ساتھ ساتھ اور کون سے لوگ حسن سلوک کے حقدار ہیں؟

جواب: والدین کے ساتھ ساتھ وہ لوگ بھی حسن سلوک کے حقدار ہیں جو ان کے رشتہ دار ہیں یا ان کے دوست ہیں۔

سوال: "اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْاِثْمُ مَا حَاکَ فِیْ صَدْرِکَ" خط کشیدہ کی وضاحت کریں۔

جواب: اَلْبِرُّ: یہ لفظ مشترک ہے اور یہ صلہ، لطف اور حسن اخلاق کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

حَاکَ: اس کا معنی ہے کھٹکنا، خیال کا پیدا ہونا۔

Scanned with CamScanner

سوال:- رزق میں کشادگی اور درازیٔ عمر کیلئے کیا کرنا چاہیئے۔

جواب:- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص رزق میں کشادگی اور درازیٔ عمر چاہتا ہے اسے چاہیئے کہ صلہ رحمی کرے۔

سوال:- اَلشَّشْحْنَاءُ کا لغوی معنی بیان کریں

جواب:- اَلشَّشْحْنَاءُ کا لغوی معنی ہے کینہ۔

سوال:- "فَاَرْصَدَ اللّٰہُ لَہٗ عَلٰی مَدْرَجَتِہٖ مَلَکًا" عبارت کا ترجمہ کریں

جواب:- ترجمہ:- تو اللہ تعالیٰ اس کے راستے پر فرشتے کو بٹھا دیتا ہے۔

سوال:- مریض کی عیادت کی فضیلت حدیث کی روشنی بیان کریں۔

جواب:- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مریض کی عیادت کرنے والا جنت کے باغ میں رہتا ہے یہاں تک کہ واپس لوٹ آئے۔

سوال:- کسی مسلمان کو کوئی کانٹا لگے تو اس پر اسے کیا فضیلت ملتی ہے؟

جواب:- اس کے عوض اللہ تعالیٰ اس کا ایک گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے۔

سوال:- "فَلَا تَظَالَمُوْا یَا عِبَادِیْ کُلُّکُمْ ضَالٌّ" سے کیا مراد ہے۔

جواب:- یعنی کہ رسولوں کے مبعوث ہونے سے پہلے تم سب گمراہ تھے اب رسولوں کو مبعوث کرکے اللہ تعالیٰ نے تمہیں ہدایت دی اب تم ظلم نہ کرو۔

سوال:- قیامت کے دن ہر جان کو بدلہ دیا جائے گا اس کی مثال دیں۔

جواب:- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن حقوق کو اہل حق کی طرف ادا کیا جائے گا۔ یہاں تک کہ بغیر سینگ والی بکری کو سینگ والی بکری سے بدلہ دیا جائے گا۔

سوال:- "سَتَرَہُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ" سے کیا مراد ہے؟

جواب:- ایک قول یہ ہے کہ اللہ پاک قیامت کے دن اس کے عیبوں کو چھپائے گا اور دوسرا قول یہ ہے کہ اللہ پاک اس سے حساب نہیں لے گا۔

Scanned with CamScanner

سوال:۔ بروز قیامت سب سے برا شخص کون ہوگا؟

جواب:۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عائشہ رضی اللہ عنہا بروزِ قیامت اللہ پاک کے نزدیک سب سے برا شخص وہ ہوگا جسے لوگ اس کی بدزبانی کی وجہ سے چھوڑ دیں۔

سوال:۔ فَكَأَنَّمَا اس کا معنی و مراد بیان کریں۔

جواب:۔ اس کا معنی یہ ہے کہ گویا تم ان کو گرم راکھ کھلا رہے ہو۔ اور اس سے مراد جو اس شخص کو سزا ملے گی اس سے تشبیہ دینا مقصود ہے۔

سوال:۔ صدقہ کی فضیلت پر عربی میں حدیث تحریر کریں۔

جواب:۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ

سوال:۔ معاف کرنے کی فضیلت پر عربی میں حدیث تحریر کریں۔

جواب:۔ مَا زَادَ اللّٰہُ عَبْدًا بِعَفْوٍ اِلَّا عِزًّا

سوال:۔ عاجزی اختیار کرنے کی فضیلت عربی میں تحریر کریں۔

جواب:۔ مَا تَوَاضَعَ اَحَدٌ لِلّٰہِ اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰہُ

سوال:۔ بِئْسَ رَجُلُ الْعَشِيرَةِ سے مراد کونسے لوگ ہیں؟

جواب:۔ اس مراد وہ لوگ ہیں جن کا ذکر حدیث میں آیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اور واضح کر دیا کہ ان سے دھوکہ نہ کھانا اور یہ خبر بھی دے دی کہ ایک وقت آئے گا کہ وہ اسلام سے خارج ہوجائیں گے

Scanned with CamScanner

سوال: تقدیر کی تعریف تحریر کریں۔

جواب: لغوی معنی ہے "اندازہ لگانا" شرعی معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اس علم یا فیصلے کو کہتے ہیں جو اس کائنات کے بارے میں اس کے وجود میں آنے سے پہلے طے کیا جا چکا ہے۔

سوال: اللہ تعالیٰ بچے کے بارے میں فرشتے کو کیا لکھنے کا حکم دیتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ فرشتے کو حکم دیتا ہے کہ اس بچے کا رزق، عمر، عمل اور شقی یا سعید ہونا لکھ دو۔

سوال: حضرت عبداللہ بن مسعود نے شقی یا سعید ہونے کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا شقی وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں شقی ہے اور سعید وہ ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرے

سوال: جب تقدیر لکھی جا چکی تو عمل کس کام کا؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر آدمی جس عمل کیلئے پیدا کیا گیا اس کے لیے وہ عمل آسان کر دیا گیا ہے۔ لہذا عمل نہیں چھوڑنا چاہیئے

سوال: حضرت آدم علیہ السلام نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کیا جواب دیا؟

جواب: حضرت آدم نے فرمایا اے موسیٰ اللہ نے آپ کو اپنے کلام کیلئے منتخب کیا اور اپنے دست خاص سے تمہارے لیے تحریر لکھی۔ کیا آپ ایسی بات پر مجھے ملامت کر رہے ہیں جسے میرے لیے میرے پیدا ہونے سے چالیس سال پہلے مقدر کر دیا گیا تھا۔

سوال: حضرت موسیٰ نے آدم علیہ السلام پر کیا اعتراض کیا؟

جواب: حضرت موسیٰ نے کہا آپ وہ آدم ہیں جنہیں اللہ نے اپنے ہاتھ سے پیدا فرمایا اور پھر اپنی پسندیدہ روح پھونکی، فرشتوں سے سجدہ کروایا اور جنتوں میں ٹھہرایا۔ اور آپ نے اپنی غلطی کی وجہ سے ہمیں زمین پر اتروا دیا۔

Scanned with CamScanner

سوال: بنی آدم کے دل رحمٰن کی دو انگلیوں کے درمیان ہیں۔ اس کا مطلب کیا ہے۔

جواب: رحمٰن کی انگلیوں سے مراد قبضہ ہے جیسے کہا جاتا ہے فلاں چیز میری مٹھی اور میرے قبضے میں ہے۔ یعنی لوگوں کے دل اللہ کے قبضے میں ہیں۔

سوال: "کُلُّ شَیْءٍ بِقَدَرٍ حَتَّی الْعَجْزِ وَالْکَیْسِ" میں عجز اور کیس کے معنی تحریر کریں۔

جواب: اگر عجز سے مراد "عدم قدرت ہو" تو کیس سے مراد "قادر ہونا" اگر عجز سے مراد "بے عقلی" ہو تو کیس سے مراد "عقلمندی" ہے۔

سوال: باللمم کی تفسیر میں حضرت ابو ہریرہ کا قول لکھیں۔

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ نے ابن آدم پر زنا میں سے اس کا حصہ لکھ دیا ہے جسے وہ ضرور حاصل کرے گا آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے، زبان کا زنا کہنا ہے، دل تمنا کرتا ہے اور شرمگاہ اسکی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

سوال: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پیدا ہونے والے بچے کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے اس کے والدین اسے یہودی، نصرانی اور مجوسی بناتے ہیں۔ جیسا کہ جانور بے عیب پیدا ہوتا ہے اور تم اس کے کان وغیرہ کاٹ دیتے ہو۔

سوال: کافروں کے نابالغ بچوں کے اخروی انجام کے بارے میں علماء کا مذہب بیان کریں۔

جواب: اکثر کا مذہب یہ ہے کہ وہ اپنے والدین کے تابع ہیں۔ بعض علماء نے توقف اختیار کیا۔ محققین کا مذہب یہ ہے کہ وہ جنتی ہیں اور یہی صحیح مذہب ہے۔

سوال: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جب بندر اور خنزیر کا ذکر ہوا تو حضور نے کیا فرمایا؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے کسی مسخ شدہ قوم کی آگے نسل نہیں چلائی بندر اور خنزیر اس سے پہلے بھی تو ہوتے تھے۔

Scanned with CamScanner